بابری مسجد ٹائٹل سوٹ

نئی دہلی، ۲۲/اگست ۲۰۱۹

آج سپریم کورٹ کی ۵ رکنی بنچ جس کی صدارت چیف جسٹس رنجن گگوئی کر رہے ہیں، میں سوٹ نمبرا کے پٹیشنر گوپال سنگھ کی جانب سے مداخلت کرتے ہوئے اس کیس میں ان کی جانب سے داخل کاغذات کی بنیاد پر چند دعوے پیش کئے۔انہوں نے کہا کہ اس کیس میں ایک گواہ عبدالغنی نے اپنے حلف نامے میں کہا کہ مسجد مندر کو ڈھا کر تعمیر کی گئی تھی۔لیکن مندر منہدم ہونے کے باوجود ہندوؤں نے پوجا ارچنا جاری رکھی۔مسٹر رنجیت کمار نے اسی طرح اور حلف نامے بھی پڑھ کر سنائے۔بنچ نے رنجیت کمار سے پوچھا کیا ان حلف نامے داخل کرنے والوں سے کورٹ میں جرح ہوئی تھی۔مسٹر رنجیت کمار نے کہا کہ ان سے جرح نہیں ہوئی۔بنچ نے پوچھا کہ یہ حلف نامے کورٹ کے ریکارڈ میں کیسے آگئے اس پر وکیل صاحب نے جواب دیا کہ ہمارے سوٹ کے ساتھ ہائی کورٹ کو منتقل ہو گئے۔اس کے بعد وکیل صاحب نے کہا کہ میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ اسے وحی الٰہی تسلیم کیا جائے۔اس کے بعد ایڈوکیٹ رنجیت کمار نے مختلف عدالتوں کہ وہ فیصلے پیش کئے جس میں ہندو دھرم کی وسعت کو تسلیم کیا گیا۔اس کے بعد انہوں نے کہا کہ بت پرستی، رسومات، اور عبادتوں کے طریقوں میں کافی وسعت ہے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ ہر آدمی اس پر عمل بھی کرے۔اس کے باوجود بھی وہ ہندو دھرم کے ماننے والے ہوں گے۔اس مقام پر پوجا کرنے کا میرا حق تسلیم شدہ ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں پر صدیوں سے پوجا ہو رہی ہے۔اس طرح ایڈوکیٹ رنجیت کمار کی بحث مکمل ہوئی۔

اس کے بعد ایڈوکیٹ سنہا نے اپنی بحث دوبارہ شروع کرتے ہوئے کہا کہ یہ متنازع زمین انگریزوں کے زمانے میں سرکار کی تحویل میں چلی گئی تھی۔جب تک یہ زمین کسی کو لیز پر نہ دی جائے اس وقت تک سرکار کی تحویل میں ہی رہے گی۔

اس کے بعد نرموہی اکھاڑے کے وکیل سشیل کمار جین نے اپنی نامکمل بحث شروع کرتے ہوئے کہا کہ سوٹ نمبر ۴ میں ہائی کورٹ نے ان کے قبضہ مخالفانہ کو مسترد کر دیا تھا۔اس لئے کہ ان کا قبضہ ۱۹۳۴ سے ۱۹۴۹ تک تھا۔ان کی بحث کل بھی جاری رہے گی۔

موقع پر مسلم پرسنل لا بورڈ اور جمعیت علماء کے مشترک سینئر ایڈوکیٹ ڈاکٹر راجیو دھون کے علاوہ مسلم پرسنل لا بورڈ کی سینئر ایڈوکیٹ میناکشی اروڑہ بھی کورٹ میں موجود تھیں۔ان کے علاوہ ایڈوکیٹ آن ریکارڈ جناب شکیل سید، جناب ایم آر شمشاد، جناب اعجاز مقبول، جناب ارشاد احمد اور جناب فضیل احمد ایوبی اور ان کے جونیئر بھی کورٹ میں موجود تھے۔

جاری کردہ

ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس

کوکنوینر بابری مسجد کمیٹی، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ